Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹرن نمبر ۴۴۹ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

یوم منگل روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۷۰/۳۵ | ۲۵ ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ ۳ امان ۱۳۶۰ ہش ۳ مارچ ۱۹۸۱ء | نمبر ۵۰

اخبار احمدیہ

— ۰ بروز یکم امان / مارچ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضرت اقدس ایدہ اللہ کی عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ شافی مطلق اپنے فضل و کرم سے حضور کو صحت کامل و عاجل عطا کرے اور بھرپور کام کرتے چلے جانے والی لمبی پاکیزگیوں سے معمور زندگی عطا کرے۔ آمین۔

— ۰ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت قدرے بہتر ہے سر درد میں افاقہ ہے۔ لیکن بلڈ پریشر میں کمی نہیں ہوئی — احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت کامل و عاجل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

سائنس کا بغور مطالعہ کریں اور اپنی خداداد صلاحیتوں کو کمال حقیقی طریق پر بروئے کار لاتے ہوئے اسلام اور مسلمانوں کی شوکت رفتہ کو از سر نو دنیا میں قائم کریں۔ آپ نے اس سلسلہ میں سیدنا حضرت اقدس امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی جاری فرمودہ تحریکات بالخصوص نئے تعلیمی منصوبہ کی اہمیت بالشان اغراض و مقاصد کی بھی وضاحت فرمائی۔

آپ کی جیسی منٹ کی اس بصیرت افروز تقریر کا ترجمہ خاکسار نے تامل زبان میں کیا۔ جس کے بعد محترم ڈاکٹر صاحب کی معیت میں پرسوز اور لمبی اجتماعی دعا کے ساتھ یہ تقریب بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی۔ استقبالیہ تقریب کے بعد جماعت احمدیہ مدراس کی طرف سے محترم ڈاکٹر صاحب کی خدمت میں عصرانہ پیش کیا گیا۔ جس میں احباب جماعت احمدیہ مدراس کے علاوہ کیرالہ کی جماعتوں کی طرف سے آئے ہوئے کم و بیش تیس احباب بھی موجود تھے۔

(بدر ۱۹ فروری ۱۹۸۱ء)

حضور ایدہ اللہ سے ملاقات کے لئے

ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے انفرادی اور اجتماعی ملاقاتوں کی اجازت ہے بغیر قسم کی ملاقاتوں کے لئے پیشگی وقت حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ احباب اسکی پابندی فرمائیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

بین الاقوامی شہرت و اعزاز کے حامل نوبل انعام یافتہ احمدی سائنسدان

محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کا مدراس میں

شایانِ شان استقبال اور اہم مصروفیات کا آنکھوں دیکھا حال

(پوسٹ مرسلہ مکرم مولوی محمد عمر صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن مدراس)

محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے مورخہ ۱۲ جنوری کو بوقت ۱۰½ بجے شب بذریعہ طیارہ بمبئی سے مدراس پہنچنے پر احباب جماعت نے موصوف کا پرتپاک اور شایانِ شان استقبال کیا۔ دوسرے دن مختلف سائنسی اداروں میں اپنی اہم ترین مصروفیات سے فارغ ہو کر محترم ڈاکٹر صاحب شام کے ٹھیک ۶½ بجے احمدیہ دار التبلیغ میں تشریف لائے۔ جہاں محترم صدر صاحب جماعت اور خاکسار نے پھولوں کے ہار پہنا کر موصوف کا استقبال کیا۔

بعدہ خاکسار کی زیر صدارت محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کے اعزاز میں ایک استقبالیہ تقریب منعقد ہوئی تلاوت قرآن مجید اور مکرم محی الدین ملی صاحب صدر جماعت کے تامل زبان میں مختصر خطاب کے بعد خاکسار نے سامعین سے اپنے قابل فخر اور محترم مہمان کا تعارف کرایا۔ جس کے بعد محمد کریم اللہ صاحب نوجوان نے جماعت احمدیہ مدراس کی طرف سے انگریزی میں استقبالیہ ایڈریس پیش کیا۔

استقبالیہ ایڈریس کے جواب میں محترم ڈاکٹر صاحب نے اپنے خطاب کا آغاز آیت قرآنی

الذی خلق سبع سموات طباقاً ما تری فی خلق الرحمٰن من تفاوت۔ فارجع البصر ھل تری من فطور۔ ثم ارجع البصر کرتین ینقلب الیک البصر خاسئاً وھو حسیر۔

کی تلاوت اور اس کی دلنشین تشریح سے کیا۔ آپ نے جماعت احمدیہ مدراس کی ترقی اور خوشکن مساعی پر اظہار خوشنودی فرماتے ہوئے احمدی طلباء کو دیگر شعبہ ہائے زندگی کی طرح سائنسی میدان میں بھی آگے بڑھنے کی مؤثر پیرائے میں تلقین فرمائی۔ آپ نے اپنی تقریر میں اس بات پر بہت زور دیا کہ نوجوانوں کو چاہیئے کہ وہ مذہب کے ساتھ ساتھ

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ادائیگیوں کا ساتواں مرحلہ

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے امراء اور صدر صاحبان کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جا رہا ہے۔ کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں جو رقوم

۱۲ مارچ ۱۹۸۱ء

تک خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہو جائیں گی وہ ساتویں سال کے مرحلہ میں شمار ہونگی۔ جماعتیں اس سے فائدہ اٹھائیں تاکہ کوئی جماعت بقایا دار نہ رہ جائے۔ جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

پبلشر: مسعود احمد — پرنٹر: سید علی — مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ — مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۵ ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ

۳ امان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن عظیم کا ایک عظیم چیلنج

اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب قرآن مجید کا عظیم و جلیل ہونا اور بے مثل و مانند ہونا ایک ایسا دعویٰ نہیں ہے جس کی کوئی دلیل نہ ہو۔ قرآن کریم نے اپنے اس دعویٰ کے خود دلائل دیئے ہیں۔ ہر زمانے میں منکشف ہونے والے نت نئے معارف قرآنی اس کا ثبوت دیتے چلے آرہے ہیں۔ حیرت انگیز طریق پر پوری ہونے والی پیشگوئیوں نے اس الہامی کتاب کی عظمت اور بلندی پر مہر تصدیق ثبت کی ہے اور مسلسل کرتی چلی آرہی ہیں اور اپنوں اور غیروں نے بھی اس کی قوت استدلال اور روحانی قوت کا اعتراف کیا۔

یہ سب کچھ یہیں تک نہیں بلکہ قرآن کریم نے اپنی عظمت و برتری کا دعویٰ خود کیا اور دنیا بھر کو چیلنج دیا کہ اگر تم اس کتاب کی عظمت کے بارے میں کسی شبہ میں ہو تو اس جیسی کتاب تو کجا۔ چند سورتیں یا چند آیات ہی ایسی بنا کر دکھاؤ جن میں بلحاظ مطالب و معانی اتنی زبردست وسعت اور گہرائی پوشیدہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں اعلان فرمایا کہ:

وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ (بقرہ: ۲۴)

ترجمہ: اور اگر اس (کلام) کے سبب سے جو ہم نے اپنے بندے پر اتارا ہے تم کسی (قسم کے) شک میں (مبتلا ہو گئے) ہو تو اگر تم سچے ہو تو اس جیسی ایک سورۃ لے آؤ اور اپنے غیر اللہ مددگاروں کو (بھی اپنی مدد کے لئے) بلا لو۔

قرآن کریم نے یہ چیلنج دینے پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ قرآن کی عظمت پر شک کرنے والوں کو یہ بھی بتا دیا ہے کہ تم اس کاوش میں ناکام و نامراد رہو گے اور قرآنی صداقتوں کا ہٹ دھرمی سے انکار اللہ تعالیٰ کے غضب کو جوش میں لانے کا باعث ہوگا۔

چنانچہ یہ چیلنج دینے کے ساتھ ہی اگلی آیت میں فرمایا:

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝ (البقرہ: ۲۵)

ترجمہ: اور اگر تم نے ایسا نہ کیا اور تم ہرگز (ایسا) نہ کر سکو گے تو اس آگ سے بچو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ وہ کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

موجودہ دور میں قرآن کریم کا بے مثل و مانند ہونا پوری جامعیت اور کمال تمام کے ساتھ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے دنیا میں آشکار فرمایا اور نہ صرف یہ کہ قرآن کریم کی عظمت و جلالت شان بیان فرمائی بلکہ قرآن کریم کے اس دعوے کو بھی دوہرایا کہ یہ کتاب حقیقی معنوں میں بے مثل و مانند ہے۔ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ قرآن کریم کی عظمت کا بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"قرآن شریف وہ کتاب ہے جس نے اپنی عظمتوں اپنی حکمتوں اپنی صداقتوں اپنی بلاغتوں اپنے لطائف و نکات اپنے انوار روحانی کا آپ دعویٰ کیا ہے اور اپنا بے نظیر ہونا آپ ظاہر فرما دیا ہے۔ یہ بات ہرگز نہیں کہ صرف مسلمانوں نے فقط اپنے خیال میں اس کی خوبیوں کو قرار دے دیا ہے۔ بلکہ وہ تو خود اپنی خوبیوں اور اپنے کمالات کو بیان فرماتا ہے۔ اور اپنا بے مثل و مانند ہونا تمام مخلوقات کے مقابلہ پر پیش کر رہا ہے۔ اور بلند آواز سے ھل من معارض کا نقارہ بجا رہا ہے اور دقائق و حقائق اس کے صرف دو تین نہیں جس میں کوئی نادان شک بھی کرے بلکہ اس کے دقائق تو بحر ذخار کی طرح جوش مار رہے ہیں اور آسمان کے ستاروں کی طرح جہاں نظر ڈالو چمکتے نظر آتے ہیں۔ کوئی صداقت نہیں جو اس سے باہر ہو۔ کوئی حکمت نہیں جو اس کے محیط بیان سے رہ گئی ہو۔ کوئی نور نہیں جو اس کی متابعت سے نہ ملتا ہو۔ اور یہ باتیں بلا ثبوت نہیں۔ کوئی ایسا امر نہیں جو صرف زبان سے کہا جاتا ہے بلکہ یہ وہ متحقق اور بدیہی الثبوت صداقت ہے کہ جو تیرہ سو برس سے برابر اپنی روشنی دکھلاتی چلی آئی ہے۔ اور ہم نے بھی اس صداقت کو اپنی اس کتاب میں نہایت تفصیل سے لکھا ہے اور دقائق اور معارف قرآنی کو اس قدر بیان کیا ہے کہ جو ایک طالب صادق کی تسلی اور تشفی کے لئے بحر عظیم کی طرح جوش مار رہے ہیں۔"

(براہین احمدیہ صفحہ ۶۲۴-۶۲۳ حاشیہ)

اور حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے یہ عظمت قرآن صرف زبانی نہیں ثابت فرمائی بلکہ اس کے کامل ثبوت کے لئے اپنی زندگی کو داؤ پر لگا دیا ہے۔ اور دنیا بھر کو چیلنج دیتے ہوئے فرمایا ہے کہ اگر کسی کو اس امر کے بارے میں ذرہ بھر بھی شک ہو تو ہمارے پاس آئے اگر ہم اس کا شک رفع نہ کر سکے تو ہم سزائے موت قبول کرنے کو تیار ہیں۔ قرآن کریم کا یہ سب سے بڑا عاشق قرآن پر قربان ہونے کو کس طرح سے تیار ہے یہ عشق قرآن کی ایک دلکش داستان ہے۔ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:

"ہمارا خداوند کریم کہ جو دلوں کے پوشیدہ بھیدوں کو خوب جانتا ہے اس بات پر گواہ ہے کہ اگر کوئی شخص ایک ذرہ کا ہزارم حصہ بھی قرآن شریف کی تعلیم میں کچھ نقص نکال سکے یا بمقابلہ اس کے اپنی کسی کتاب کی ایک ذرہ بھر کوئی ایسی خوبی ثابت کر سکے کہ جو قرآنی تعلیم کے برخلاف ہو اور اس سے بہتر ہو تو ہم سزائے موت بھی قبول کرنے کو تیار ہیں۔"

(براہین احمدیہ صفحہ ۲۸۸ حاشیہ)

اور زمانہ گواہ ہے کہ اسلام کے اس مرد جری اور قرآن کے اس عاشق صادق کی اس دلیرانہ للکار پر کسی کو میدان مقابلہ میں آکر یہ چیلنج قبول کرنے کی جرأت نہ ہوئی۔ اور یہ مرد میدان بار بار میدان مقابلہ میں کھڑا حریفوں کو للکارتا رہا مگر ؎

آزمائش کے لئے کوئی نہ آیا ہر چند
ہر مخالف کو مقابل پہ بلایا ہم نے

اور اس طرح چپ سادھ کر اور مقابلہ سے یکسر عاجز آکر مخالفین اسلام و قرآن اپنے فعل سے قرآن کریم کی برتری اور عظمت پر مہر تصدیق ثبت کر گئے۔ وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ ؛

بحر حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

مسلمان بھائی کی حاجت پوری کرنا ساری عمر عبادت کرنے کے برابر ہے

امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو۔ نہ خود پسندی سے ان پر تکبر

ارشاد باری تعالیٰ

وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ۔ (الذاریات: ۲۰)

ترجمہ: اور ان کے مالوں میں مانگنے والوں کا بھی حق تھا اور جو مانگ نہیں سکتے تھے ان کا بھی (حق تھا)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی حاجات پوری کرتا ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جس نے تمام عمر خدا کی عبادت کی ہو۔"

(رسائل المشیعۃ جزو دوم صفحہ ۵۲۳)

ملفوظات حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ آپ پر سلامتی ہو۔

"قرآن شریف کے بڑے حکم دو ہیں۔ ایک توحید و محبت و اطاعت باری عز اسمہ دوسری ہمدردی اپنے بھائیوں اور بنی نوع کی۔" (ازالہ اوہام صفحہ ۴۵۰)

"امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو۔ نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔ خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو..... اپنے غریب بھائیوں پر رحم کرو تا آسمان پر تم پر بھی رحم ہو..... اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو..... جو شخص اپنے ہمسایہ کو ادنیٰ ادنیٰ خیر سے بھی محروم رکھتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں۔"

(کشتی نوح)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈوتھومی (تنزانیہ) میں دوسرا ریجنل جلسہ سالانہ

مکرم محمد اشرف اسحاق صاحب مبلغ مقیم مورو گورو (تنزانیہ)

تنزانیہ مشن کو بارہ ریجنز میں تقسیم کیا گیا ہے اور یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ ہر ریجن میں ایک ریجنل جلسہ سالانہ منعقد کیا جائے۔ خاکسار مورو گورو ریجن کا انچارج ہے۔ ہمارے ریجن کا پہلا جلسہ سالانہ ڈوتھومی (DUTHUMI) میں منعقد ہوا اس سال بھی یہاں ہی ہمارا دوسرا جلسہ سالانہ ہوا۔ اس کی مختصر رپورٹ ارسال ہے۔

ڈوتھومی مورو گورو شہر سے ۷۰ میل دور ایک پہاڑی اور بیچ سڑک پر واقع ہے اس گاؤں میں ۱۳ گھرانے احمدی ہیں گورنمنٹ حکام سے تحریری اجازت کے بعد ریجن کی تمام جماعتوں کو خطوط کے ذریعہ اطلاع دی گئی اور انہیں اس جلسہ میں شمولیت کی تلقین کی گئی۔ جلسہ کی ۳۰ اور ۳۱ جنوری تاریخیں مقرر تھیں۔ مہمانوں کی آمد مورو گورو میں ۲۷ جنوری سے ہی شروع ہو گئی جہاں سے سب نے مل کر بذریعہ بس ڈوتھومی جانا تھا۔

۴۰ نمائندگان

مختلف ۷ مقامات سے ۴۰ نمائندگان جلسہ میں شمولیت کے لیے ۲۹ جنوری تک مورو گورو پہنچ چکے تھے۔ جبکہ گذشتہ سال یہ تعداد صرف ۲۳ تھی۔ سب سے بڑا نمائندہ وفد دارالسلام جماعت کا تھا جو ۱۵ احباب پر مشتمل تھا اور جس میں مکرمی امیر و مشنری انچارج صاحب خود بھی شامل تھے۔ دوسرا وفد مورو گورو جماعت کا تھا جس میں ۱۳ افراد شامل تھے اس وفد میں وہ نومسلم احمدی دوست شامل تھے جو دو ہفتہ قبل عیسائیت چھوڑ کر اسلام کی اس تعلیم کے گرویدہ ہو چکے تھے اور احمدیہ لٹریچر کے ذریعہ عیسائیوں سے مسلمان ہوئے تھے ۵ افراد پر مشتمل تیسرا وفد مکیون جماعت کے مخلصین کا تھا جن میں ایک بدھ مذہب سے ہیں جو کچھ عرصہ سے ہمارے زیر تبلیغ ہیں ڈوڈوما ریجن سے مکرم شیخ ابو طالب صاحب اور معمر بزرگ حسن توفیق سلیمان صاحب تشریف لائے تھے۔ اور کلوسرا اور میٹیو جماعتوں سے دو دو افراد نے نمائندگی کی اور ارنگا جماعت سے ایک نمائندہ جلسہ میں شامل ہوا

روانگی

۲۹ جنوری کو حسب پروگرام بس روانہ ہوئی مگر کسی خرابی کی وجہ سے واپس آگئی۔ ۵ بجے شام تک انتظار کے بعد ہمیں دوسری بس دی گئی جو بہتر حالت میں تھی اس تاخیر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے نہ صرف بہتر بس کا انتظام فرمایا بلکہ دارالسلام جماعت کے جو ۷ دوست ابھی نہیں پہنچے تھے وہ بھی مورو گورو پہنچ گئے۔ تب احمدی دوست آپس میں یہی کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں صرف ان دوستوں کے لیے لیٹ کیا تھا۔ اور اب وہ آگئے ہیں فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

۷۰ میل کا پہاڑی اور کچا راستہ ۵ گھنٹوں میں طے کرنے کے بعد ۱۰-۳۰ بجے رات ہم ڈوتھومی پہنچے جہاں سخت بارش کے باوجود احباب جماعت اڈہ پر ہمارا انتظار کر رہے تھے۔

دو مکانوں کی پیشکش

سیاسی حکمران پارٹی C.C.M کا ایک بڑا ہال اور ایک چار کمروں کا مکان جو ابھی مکمل ہونے والے تھے پارٹی کے اس گاؤں کے چیئرمین عبدو عبداللہ بلاوا صاحب نے مہمانانِ جلسہ کے لیے جماعت کو پیش کر دیئے۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور احباب کے حکمرانوں سے اچھے تعلقات کا نتیجہ تھا شکراً للہ۔ پس جملہ مرد نمائندگان نے قیام کی خاطر اس وسیع ہال کو پسند کیا اور دوسرے مکان کو لنگر خانہ کے طور پر استعمال کیا گیا۔ اور ۴ خواتین اور بچے احمدی احباب کے گھروں میں ٹھہرے۔

رات گیارہ بجے احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا جو ڈوتھومی کی لجنات نے مل کر تیار کیا تھا۔ ۱۲ بجے رات سے ۴ بجے رات تک آرام کے بعد دوستوں نے انفرادی طور پر نماز تہجد ادا کی اور نماز فجر کے بعد سب نے تلاوت کلام پاک کی۔ آرام، ناشتہ اور تیاری کے بعد دوست جلسہ کیلئے پنڈال کی طرف روانہ ہوئے پنڈال گاؤں کے مختلف راستوں کے عین پر آم کے پیڑوں تلے مکرم شیخ صالح مبارک صاحب نے تیار کیا تھا۔ اور لاؤڈ سپیکر لگے۔ غیر احمدی جماعت دارالسلام کے معروف احباب نے با احسن رنگ ادا کیے۔ پہرہ کے انچارج مکیون جماعت کے صدر مکرم مولانا شیخ محمد صاحب تھے۔

پہلا اجلاس چیئرمین کی طرف سے

خراج تحسین

ساڑھے دس بجے اجلاس کے صدر صاحب مکرم عبدو عبداللہ بلاوا صاحب جو گاؤں کے چیئرمین بھی ہیں صدر کرسی پر تشریف فرما ہوئے ان کی دائیں طرف مکرم مولانا محمد منور صاحب امیر و مشنری انچارج اور بائیں طرف ڈوتھومی جماعت کے شیخ صالح مبارک صاحب بیٹھے تھے شیخ ابو طالب صاحب کی تلاوت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا اس کے بعد صدر صاحب نے شیخ صالح مبارک صاحب کو طلب کیا انہوں نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا عربی قصیدہ پڑھ کر سنایا صدر صاحب نے مولانا صاحب سے خطاب کی درخواست کی قبل ازیں گاؤں کو مخاطب ہو کر بڑے جذبہ سے کہا کہ اس جلسہ کو کوئی معمولی بات نہ سمجھیں یہ جلسہ ہمیں ہدایت اور نور کی طرف راہنمائی کرنے کیلئے منعقد کیا جا رہا ہے اس لیے ہر قسم کے فتنہ اور شر سے پرہیز کرتے ہوئے لوگ دلچسپی سے سنیں اور ہدایت کے اس چشمے سے مستفید ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ میں جماعت احمدیہ کا انتہا حد شکرگذار ہوں جنہوں نے ہمارے اس گاؤں کو بابرکت جلسہ کے لیے منتخب کیا اور میں درخواست کرتا ہوں کہ ریجنل ہی نہیں پورے تنزانیہ کا سالانہ جلسہ بھی آپ یہاں رکھیں اور ہم انشاء اللہ تعاون کریں گے۔

مکرم امیر و مشنری انچارج کا افتتاحی خطاب

آپ نے ناسازی طبیعت کے باعث مختصر سا خطاب فرمایا۔ آپ نے سامعین کو خدا تعالیٰ کی واحدانیت اور اسکی اعلیٰ صفات کی طرف توجہ دلائی اس کے بعد آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دیگر انبیاء پر افضلیت بیان فرمائی۔ اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی آمد اور اسلام کی ترقی کی خاطر آپکی جماعت کی بابرکت جدوجہد کی طرف توجہ دلائی۔ اور اس کے بعد ہاتھ اٹھا کر سب پر سوز دعا فرمائی۔

آپ کے بعد ایک سنی امام مسجد کو بلایا گیا تاکہ عام مسلمانوں کی طرف سے اظہار خیال کریں۔ مگر کسی وجہ سے وہ نہ پہنچ سکے۔

اس کے بعد مکرم سلطان محمد اونگانڈو صاحب نے ضرورت امام اور خلافت کی اہمیت پر مدلل تقریر کی آپکی تقریر کے بعد صدر صاحب نے اس اجلاس کے اختتام کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ شام کے اجلاس میں دوست کثرت سے شامل ہوں۔

۱۲ بجے دوست دینی قیام گاہ پہنچے اور تیاری کر کے نماز جمعہ کے لیے مسجد پہنچے۔ مقامی جماعت کے دوستوں اور جلسہ کے مہمانوں سے مسجد بھر گئی اور کئی دوستوں نے مسجد کے باہر نماز ادا کی۔

سوا ایک بجے مکرمی امیر و مشنری صاحب نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور شیخ ابو طالب صاحب نے نماز جمعہ و نماز عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ اس کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعد دوست کھانے کے لیے ہال میں جمع ہوئے۔ کھانا دارالسلام کے مکرم علی سالوم کی زیر نگرانی تیار کیا جاتا رہا۔

دوسرا اجلاس

دوسرا اجلاس پونے تین بجے سعید محمد منور صاحب کی تلاوت کے ساتھ مکرم جناب حسن توفیق سلیمان صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا۔ آپ کے علاوہ ڈوتھومی علاقہ کے دونوں گاؤں کے چیئرمین صاحبان سٹیج پر موجود تھے۔ شام کے وقت چونکہ کاشتکار احباب کے پاس وقت ہوتا ہے اس لیے اس اجلاس کی حاضری بہتر اور خوشکن تھی صرف پنڈال میں ۱۷۹ افراد بیٹھے ہوئے تھے اور کثیر تعداد اِدھر اُدھر ورانڈوں اور درختوں تلے جمع ہو کر لاؤڈ سپیکر کی آواز کے ذریعہ تقاریر سن رہی تھی خواتین کیلئے باپردہ انتظام تھا۔ اور ان کی تعداد ۴۰ نوٹ کی گئی۔

اس اجلاس کے پہلے خطیب مکرم حسن ابوبکر صاحب تھے جو ریٹائرڈ ریجنل پولیس کمانڈر ہیں۔ آپ نے کفن مسیحؑ پر کی گئی تحقیقات کو بالکل عام فہم انداز میں بیان کرتے ہوئے قرآن مجید اور عقل اور سائنس کے ذریعہ ثابت کیا کہ نبی عیسیٰ علیہ السلام کے صلیب سے زندہ اترنے کی گواہی ہر مذہب اور مکتب فکر کی طرف سے مل چکی ہے۔ اس لیے گناہوں کی معافی کا ایک لغو عقیدہ اب ناقابل قبول ثابت ہو چکا ہے۔

آپ کے بعد مکرم رمضان شائے صاحب نے اپنی تیار کی ہوئی نظم پڑھ کر سنائی۔ اور پھر مکرم افتخار احمد صاحب ایاز نے فصیح سواحیلی میں تقریر کی آپکا موضوع تھا "حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا خدا تعالیٰ اور قرآن کریم سے عشق" آپ نے بارہا اپنی تقریر میں حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کے اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے اور خدا تعالیٰ سے اور قرآن سے آپکی محبت کے دلائل دیئے آخری تقریر مکرم شیخ ابوطالب صاحب کی تھی آپ نے آیت خاتم النبیین کا پس منظر مطلب و مفہوم بیان کیا

مجلس سوال و جواب

تقاریر کے علاوہ دلچسپی بڑھانے والا پروگرام یعنی سوال و جواب کا وقت شروع ہوتے ہی لوگ ذرا اور آگے ہو کر بیٹھ گئے اور جو ذرا دور کھڑے تھے وہ بھی پنڈال کے قریب آگئے۔ جب کوئی بھی غیر از جماعت یا احمدی دوست سٹیج پر آکر سوال پوچھتے تو صدر مجلس خاکسار اور شیخ ابوطالب صاحب میں سے کسی ایک کو جواب کا ارشاد فرماتے اور جب کبھی ضرورت پڑتی تو مکرمی امیر صاحب خود آکر مزید وضاحت سے جواب دیتے۔

مغرب اور عشاء کی نمازوں کے بعد دوستوں نے کھانا تناول فرمایا اور پھر تقاریر کے ریکارڈ سنے اور دس بجے کے بعد سو گئے۔

۳۱ جنوری کی رات ۴ بجے اٹھ کر سب دوستوں نے نماز تہجد ادا کی اور پھر نماز فجر کے بعد۔ مکرمی مولانا محمد منور صاحب نے ۴۰ منٹ تک قرآن کریم کا درس دیا۔ جو نو احمدی مسلمان جلسہ پر ساتھ تھے وہ قدم قدم پر عیسائیت والے سابقہ خیالات پر تعجب کرتے ہوئے سوال پوچھتے تھے یوں لگتا تھا کہ جلسہ خاص ان کو اسلام کی تعلیم سے روشناس کرانے کے لیے منعقد کیا جا رہا ہے۔ اور ہر فرد شوق اور محبت سے ان کو کلمہ اور نماز کے اسباق اور نماز کی حرکات کے متعلق راہنمائی کرتا چنانچہ مکرمی امیر صاحب کے درس قرآن کے بعد انہوں نے یہ پوچھا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بڑے بیٹے اور اکلوتے بیٹے حضرت اسماعیلؑ تھے یا حضرت اسحاقؑ۔ اس سوال نے ان کے لیے باحوالہ بحث کا دروازہ کھول دیا یہاں تک کہ بائیبل سے ان کی پوری طرح تسلی ہو گئی۔

تیسرا اجلاس

ناشتہ کے بعد تیسرا اجلاس مکرم افتخار احمد صاحب ایاز پروفیسر دارالسلام یونیورسٹی کی زیر صدارت شروع ہوا۔ خاکسار محمد اشرف اسحاق نے قرآن کریم کی تلاوت کی مکرم رشیدی عماری صاحب نے بتایا کہ وہ کس طرح احمدیت میں داخل ہوئے اور مخالفت کی وجہ سے جب ان کی بیوی چھین لی گئی تو اللہ تعالیٰ نے ایک اور بیوی کا بندوبست کر دیا۔ اور آج وہ خدا کے فضل و کرم سے اس نعمت کو پہچانتے ہیں اور گمراہی اور بدعات سے پاک ایمان کے مالک ہیں۔

آپ کے بعد ہمارے ہونہار نوجوان مکرم رمضان عبداللہ مارونڈا صاحب نے تقریر کی ان کا موضوع تھا "ہم بنی اسرائیل کے قدم بقدم نہ چلیں"۔ مکرم بکری عبیدی صاحب نے خوش الحانی سے نظم سنائی اور پھر معمر بزرگ احمدی دوست مکرم شیخ عیسیٰ ہارون صاحب نے اسلام کے اندر پھیلی ہوئی بدعات پر تقریر کی آپ نے مشرقی افریقہ کے مشہور عالم دین شیخ عبداللہ صالح الفارسی کی بدعات پر کتاب سے لوگوں کو بتایا کہ احمدیت کے علم کلام کے بالمقابل جس مفتی پر تم سہارا رکھتے تھے اب تو انہوں نے اعلان کر دیا کہ یہ سب باتیں بدعات ہیں اس لیے ان کو چھوڑ کر اصل اہل سنت ہونے کا ثبوت دو اور آخر پر گذشتہ روز کی طرح سوالات و جوابات کی محفل شروع ہوئی اور معمول کی طرح سامعین نے دل کھول کر سوالات کیے اور جوابات سنے۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی شرائط بیعت کا ذکر آیا تو جناب صدر مجلس کے اعلان کے ساتھ لوگوں میں بیعت فارم تقسیم کیے گئے اس طرح لوگوں نے پہلی بار بیعت کے الفاظ و شرائط خود پڑھے اور کہنے لگے کہ اس میں کفر کی کوئی بات نہیں ہے۔ سب وہی باتیں کرنے کی تلقین ہے جو خدا اور اس کے رسولؐ نے فرمائی ہیں

صدر صاحب کے فرمیا رکس کے بعد یہ اجلاس ختم ہوا۔

آخری اجلاس

وقفہ طعام و نماز ظہر و عصر کے بعد آخری اجلاس کیلئے دوست پنڈال میں جمع ہوئے اس اجلاس کے صدر ڈوتھومی پرائمری سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب تھے۔ آپ نے دس منٹ تک اظہار خیال کیا آپ نے فرمایا کہ لوگوں نے دین کے پہلو کی طرف سے منہ موڑ رکھا ہے۔

انہوں نے واحد سالوین تک ڈوتھومی سکول کے ہیڈ ماسٹر کی حیثیت سے والدین سے اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کے اندر روحانی اقدار پیدا کریں۔ اور انکو دین کی طرف متوجہ کریں۔ آپ نے دینی راہنمائی کے لیے جماعت احمدیہ کی طرف سے کی جانیوالی خدمات کو سراہا اور شکریہ ادا کیا۔ لوگوں کو توجہ سے جلسہ سننے کی تلقین کی اور مکرم شیخ ابوطالب صاحب سے درخواست کی کہ وہ تلاوت کلام پاک فرمادیں۔

اس کے بعد مکرم رمضان شائے صاحب نے اپنی طویل تبلیغی نظم پڑھ کر سنائی۔ مکرم شیخ صالح مبارک صاحب نے علم کی اہمیت پر تقریر کی اور پھر نو احمدی مسلم رشیدی سنگورا صاحب نے تقریر میں بتایا کہ وہ کیوں عیسائیت چھوڑ کر احمدی مسلمان ہوئے۔

آپ نے بائیبل کے اندر بہت سے تضادات کا ذکر کیا جو احمدیہ لٹریچر پڑھنے کے بعد اسلام کی تعلیم سے عیسائیت کا تقابل کرتے ہوئے ان کے سامنے آئے انہوں نے اس موضوع پر اپنے عیسائی دوستوں کے ساتھ مباحثوں کا ذکر کیا انہوں نے بتایا کہ گھر میں بھی سخت مخالفت کا سامنا کرنا پڑا لیکن وہی دلائل بیوی کو سمجھانے کے بعد اب وہ کسی حد تک قائل ہو گئی ہیں۔ رشیدی سنگورا صاحب جن کا عیسائی نام LUSECELO سنگورا تھا کی تقریر پر صدر مجلس نے صرف فقروں میں یہ تبصرہ کیا کہ "سنگورا صاحب کی تقریر سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ اگر کوئی دین نجات دلا سکتا ہے تو وہ صرف اسلام ہی ہے۔ اور دین اسلام کی خدمت کرنے والی جماعت صرف جماعت احمدیہ ہے"

آپ کے بعد سالوم عبداللہ صاحب نے ترنم سے نظم پڑھ کر سنائی اور پھر خاکسار محمد اشرف اسحاق نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے معجزات پر تقریر کی

صدر صاحب نے مکرمی مشنری انچارج صاحب سے الوداعی خطاب اور دعا کی درخواست کی چنانچہ آپ نے حکمران سیاسی پارٹی کا ان کے تعاون کے لیے شکریہ ادا کرتے ہوئے اجتماعی دعا کروائی۔

اور اس طرح ہمارا دوسرا ریجنی جلسہ سالانہ اختتام کو پہنچا جلسہ کے بعد ڈوتھومی گاؤں سے بڑی اچھی اطلاعات آرہی ہیں۔ لوگوں میں سے بہتوں نے ہٹ دھرمی چھوڑ دی ہے اور ہماری طرف رخ ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو ہدایت دے آمین۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝
تم اپنے رب کی کونسی کونسی نعمتوں کا انکار کرو گے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکستان کے مختلف مقامات پر جلسہ یوم مصلح موعود کا انعقاد

بہاول نگر

۲۰ فروری کو بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ بہاول نگر شہر کے زیر اہتمام جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب نے پیش گوئی مصلح موعود کا پس منظر بیان فرمایا اور اس کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور خاکسار ناصر احمد قمر مربی سلسلہ احمدیہ نے حضرت مصلح موعود کے بعض کارناموں کو قدرے تفصیل سے بیان کیا۔ جلسہ اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

(ناصر احمد قمر مربی سلسلہ مقیم بہاول نگر)

حیدر آباد (سندھ)

مورخہ ۲۰ فروری ۸۱ء بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ بیت الظفر میں جماعت احمدیہ حیدر آباد کے زیر انتظام جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کیا گیا جس کی صدارت مکرم میر نور احمد صاحب تالپور امیر مقامی نے فرمائی۔ تلاوت قرآن مجید جو نعیم اللہ صاحب نے کی، کے بعد مندرجہ ذیل عناوین پر مقررین نے اظہار خیال فرمایا اور پیش گوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی

پیش گوئی کے اصل الفاظ — میر نور احمد صاحب تالپور

پیش گوئی مصلح موعود دراصل قیامت تک غلبۂ اسلام کی پیش گوئی ہے — بابو عبدالغفار صاحب امیر ضلع حیدر آباد

سیدنا المصلح الموعود کی ملی خدمات — نثار احمد صاحب بشارتی

سیدنا المصلح الموعود کا اپنا دعویٰ — ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب ظفر ایم بی بی ایس

اس کے ذریعہ کلام اللہ کا مرتبہ ظاہر کیا جائے گا — بابو محمود احمد صاحب ریٹائرڈ ریلوے

قومیں اس سے برکت پائیں گی — مکرم محمد اشرف صاحب ناصر مربی سلسلہ احمدیہ

دوران جلسہ مکرم بشیر احمد صاحب گوندل، انور طاہر ابن مربی صاحب اور حفیظ احمد صاحب چٹھہ نے ترنم اور خوش الحانی سے سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اور المصلح الموعود کا منظوم کلام پیش کیا۔ حاضری نہایت خوش کن تھی مستورات بھی برعائت پردہ شامل ہوئیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے بہترین نتائج پیدا فرمائے

افضل طاہر
ناظم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ لطیف آباد

خوشاب ضلع سرگودھا

۲۰ فروری کو بعد نماز مغرب زیر اہتمام جماعت احمدیہ خوشاب ضلع سرگودھا جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کیا گیا۔ صدارت کے فرائض خاکسار رانا حمید اللہ صدر جماعت خوشاب نے ادا کئے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد جو عزیزم محمد خالد ہارون نے کی۔ مکرم رانا عطاء اللہ صاحب نے حضرت مصلح موعود کے محاسن پر مشتمل محترم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی اس کے بعد مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں

عزیز مکرم منصور احمد — پیش گوئی مصلح موعود کے الہامی الفاظ۔

مکرم فاضل محمد صاحب کوثر — حضرت مصلح موعود کی عظمت کو آشکار کرنے والے طیب و شیریں ثمرات

عزیز عاصم محمد صاحب — حضرت مصلح موعود اور عبادت خداوندی

مکرم بشیر احمد صاحب — پیشگوئی مصلح موعود کی بعض اغراض حضرت مصلح موعود کے اپنے الفاظ میں

مکرم رانا عطاء اللہ صاحب — پیش گوئی مصلح موعود

جلسہ کے آخر میں مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی نے پیشگوئی مصلح موعود کے بعض درخشندہ پہلو کے زیر عنوان ایک جامع اور پر مغز تقریر فرمائی جلسہ اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

(رانا حمید اللہ صدر جماعت احمدیہ خوشاب)

سرگودھا شہر

۲۰ فروری کو بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ سرگودھا شہر کے زیر اہتمام جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ مکرم سید محبوب احمد صاحب جنود کی تلاوت قرآن کریم اور مکرم چوہدری منصور احمد صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم سید اویس احمد صاحب جنود نے پیش گوئی مصلح موعود کا پس منظر اور اس کے اصل الفاظ سنائے۔ مکرم شیخ رفیق احمد صاحب نے حضرت مصلح موعود کی سیرت کے چند درخشندہ پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ مکرم میجر محمود احمد صاحب نے اس عظیم پیش گوئی کے متعلق کتب سابقہ کے حوالوں سے حضرت مصلح موعود کی عظیم شخصیت اور مقام پر روشنی ڈالی آخر میں محترم مولانا حافظ عزیز الرحمٰن صاحب فاضل مربی سلسلہ نے تقریر فرمائی اور فرمایا حضرت مصلح موعود کا تاریخی عہد تاریخ احمدیت کا درخشندہ باب رہے گا۔ اس عہد میں جماعت کی ذیلی تنظیموں کا قیام عمل میں آیا۔ مرکز میں نظارتیں قائم کی گئیں۔ تحریک جدید کے ذریعہ اکناف عالم میں اسلام کی اشاعت ہوئی۔ سینکڑوں مساجد تعمیر ہوئیں۔ قرآن پاک کے متعدد زبانوں میں تراجم شائع ہوئے۔ مجلس شوریٰ کا قیام عمل میں آیا۔ جماعت نے بہت ترقی کی۔ متعدد ممالک میں مشن قائم ہوئے۔ غرض آپ کی مجاہدانہ زندگی کا ایک ایک پہلو ایسا ہے جو قیامت یاد رہے گا۔

آخر میں مکرم شعیب احمد صاحب نے حضرت مصلح موعود کے کارناموں پر مشتمل ایک نظم ترنم سے سنائی جس کے بعد محترم حافظ عزیز الرحمٰن صاحب فاضل مربی سلسلہ نے اجتماعی دعا کرائی جس پر جلسہ اختتام پذیر ہوا

(مبارک احمد چیمہ
سیکرٹری اصلاح وارشاد سرگودھا)

سکھر (سندھ)

یوم مصلح موعود کے سلسلہ میں ایک جلسہ زیر صدارت محترم قریشی عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ مسجد بلال سکھر میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد صدر جلسہ مکرم قریشی عبدالرحمٰن صاحب نے پیش گوئی مصلح موعود کا پس منظر بوضاحت بیان فرمایا۔ مکرم سید قمر الحق صاحب نے پیش گوئی کے الفاظ پڑھ کر سنائے اور محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ نے تقریر میں بدلائل ثابت فرمایا کہ یہ پیش گوئی حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کے وجود مبارک میں پوری ہو گئی ہے۔ آخر میں صدر جلسہ نے حضرت مصلح موعود کے بعض ایمان افروز واقعات سنائے جن کے وہ خود شاہد ہیں۔

جلسہ اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا

جلسہ میں جماعت احمدیہ سکھر کے افراد کے علاوہ جماعتہائے احمدیہ سیمنٹ ورکس دوہڑی، پنوعاقل اور گوٹھ عنایت اللہ کے احباب بھی شامل ہوئے۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد
جماعت احمدیہ سکھر)

گوجرانوالہ شہر

۲۰ فروری کو بعد نماز مغرب جامع مسجد احمدیہ گوجرانوالہ شہر میں زیر صدارت مکرم چوہدری محمد شریف صاحب اسسٹنٹ رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد جو مکرم کلیم اللہ صاحب نے کی مکرم طاہر محمود صاحب کھوکھر نے حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی ایک نظم سنائی۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں۔

خاکسار حکیم عبدالحمید سیکرٹری اصلاح و ارشاد — یوم مصلح موعود کا مقصد و عظمت۔

مکرم حفیظ اللہ صاحب اوورسیئر — حضرت مصلح موعود کے کارنامے۔

مکرم چوہدری محمد شریف صاحب صدر جلسہ — پیش گوئی مصلح موعود کے چند درخشندہ پہلو۔

جلسہ اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد
جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

ضروری اعلان برائے لجنات

تمام لجنات کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ آل پاکستان لجنہ اتھلیٹکس ٹورنامنٹ اب ۳۱ مارچ اور یکم اپریل کی بجائے ۳۰ مارچ اور ۳۱ مارچ کو ہوں گے۔ تمام صدریں اور کھلاڑی لڑکیاں اس تبدیلی کو نوٹ کر لیں۔

صدر لجنہ اماء اللہ
مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختصر جائزہ تربیت لجنہ اماء اللہ

(اکتوبر تا دسمبر ۱۹۸۰ء)

شعبہ تربیت کی پہلی سہ ماہی کا جائزہ لینے پر مندرجہ ذیل امور سامنے آئے:۔

(۱) امسال شعبہ تربیت کی سکیم آٹھ شقوں پر مشتمل ہے۔ بہت کم لجنات نے نئی سکیم کو مدنظر رکھا ہے۔ بیشتر لجنات نے پرانی سکیم پر ہی عمل درآمد کیا ہے۔

۲۔ بعض لجنات نے شعبہ تعلیم کی کارروائی کا ذکر اس شعبہ میں کیا ہے جبکہ ہر دو شعبہ جات بھی الگ الگ ہیں اور ان کی سکیم بھی مختلف۔

۳۔ کچھ لجنات نے صرف اسی پر اکتفا کیا ہے کہ "کام اچھا ہو رہا ہے" عورتوں کی اصلاح کی کوشش کی گئی۔

اسی پر بعض لجنات نے تربیت سے مراد صرف بچوں کی تربیت لی ہے اور لکھا ہے کہ بچوں کی صحیح تربیت کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی۔

لائحہ عمل مرتب ہو جانے کے بعد بذریعہ الفضل یہ اعلان کیا گیا کہ تمام لجنات نئے لائحہ عمل کے مطابق رپورٹ بھجوائیں۔ مگر رپورٹیں پڑھنے کے بعد معلوم ہوا کہ لجنات نے نئے عزم اور جذبہ کے تحت ابھی تک کام شروع نہیں کیا۔ تاہم مندرجہ ذیل لجنات نے تین ماہ کی رپورٹیں بھجوائیں اور سکیم کے مطابق کام کیا۔

ربوہ۔ کراچی نیابت ۱، نیابت ۴، نیابت ۶، کریم نگر، مبارک آباد، سانگھڑ، ناصر آباد، فیصل آباد، گوجرانوالہ، حافظ آباد، لاہور، سرگودھا، چونڈہ، لودھراں، ملتان۔

مندرجہ ذیل لجنات نے دو ماہ کی رپورٹیں بھجوائیں:۔

راولپنڈی، محمد آباد، مری، اسلام آباد، نواب شاہ حلقہ نمبر ۲، جمال پور، جڑانوالہ، اوکاڑہ، پیر کوٹ ثانی، شیخوپورہ، سانگلہ ہل، خوشاب، چک ۱۲۲، چک ۸۷، قصور، جھنگ صدر، چنیوٹ، فیکٹری ایریا شاہدرہ۔

مندرجہ ذیل لجنات نے ایک ایک ماہ کی رپورٹ بھجوائی یا رپورٹ تو بھجوائی لیکن سکیم کے مطابق نہ تھی:۔

جہلم، ٹیکسلا، کروندی، بہاول پور، نواب شاہ حلقہ ۱، باندھی، بھاجھڑ، کالیہ، سمبڑیال، سیالکوٹ، کوٹ آغا، شادیوال، پتی، میانوالی، گوکھووال۔

مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے ماہانہ رپورٹیں تو آئیں۔ لیکن شعبہ تربیت کا خانہ خالی تھا۔

شہزاد پور، کنری، تربیلا ڈیم، ایبٹ آباد، گوٹھ غلام محمد چیمہ، کھاریاں، شاہ تاج شوگر ملز، مظفر گڑھ، پشاور، کراچی نیابت نمبر ۳۔

(سیکرٹری تربیت لجنہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم قاضی عزیز احمد صاحب محلہ دارالنصر ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم قاضی محمد نذیر صاحب وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم کی ذاتی امانت ۲۰۷۷ / ۳۰-۵-۶۴ صدر انجمن احمدیہ میں اس وقت مبلغ ۱۳۵۸/۴۰ روپے جمع ہیں۔ میرے علاوہ مرحوم کے دیگر وارثان کو بھی اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے کہ رقم مذکور ہماری والدہ محترمہ شریفہ بیگم صاحبہ کو ادا کر دی جائے۔

لہٰذا استدعا ہے کہ رقم مبلغ ۱۳۵۸/۴۰ روپے والدہ صاحبہ کو ادا کرنے کا فیصلہ صادر فرمادیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اصلاح وارشاد کے عمدہ طریق

مجالس انصار اللہ متوجہ ہوں

(۱) مجلس مذاکرہ:۔

جس میں مختصر تعارف جماعت کا کروایا جائے۔ پھر سوال و جواب کی مجلس چل پڑے۔

۲۔ سلائیڈز لیکچر:۔

اس کے ذریعہ جماعت احمدیہ کی عملی مساعی کو مؤثر رنگ میں پیش کیا جا سکتا ہے۔

۳۔ تقاریر کے ریکارڈ:۔

حضور کی تقریروں کے ریکارڈ دوستوں کو اکٹھا کر کے سنائے جائیں۔

۴۔ کتاب "چودھویں اور پندرھویں صدی کا سنگم":۔

(شائع کردہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ) یہ کتاب اپنے دوستوں کو دکھائیں پڑھائیں۔ سب انصار بھائی ان ذرائع کو انفرادی رنگ میں استعمال کریں اور عہدیداران انصار اللہ اجتماعی رنگ میں بھی ان کا انتظام فرمائیں۔

(نیابت اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

چوہدری رشید الدین سابق مبلغ لائبیریا کے والد محترم چوہدری جلال الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ چک ۳۷ جنوبی ضلع سرگودھا ۱۶ فروری کو وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

دوسرے دن گاؤں سے جنازہ ربوہ لایا گیا اور بعد نماز عصر مسجد مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی ازراہ شفقت دعا کروائی۔ احمدی دوستوں کے علاوہ گاؤں کے غیر از جماعت احباب کی ایک کثیر تعداد نے جنازہ اور تدفین میں شرکت فرمائی۔

مرحوم نے ۱۹۱۶ء میں بیعت کی اور پھر ساری عمر تبلیغ اور خدمت سلسلہ کو اپنا شعار بنائے رکھا۔ اپنی وفات تک قریباً چالیس برس لگاتار جماعت کے صدر رہے۔ آپ بہت دعاگو اور متقی بزرگ تھے۔

افراد خاندان حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اور کارکنان سلسلہ کا بہت احترام کرتے تھے۔ اور ان کی خدمت کو سعادت سمجھتے تھے۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(محمد اسلم صابر ایم۔اے دارالفضل ربوہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

ماہانہ کارگذاری رپورٹ ۱۵ تاریخ تک مرکز میں پہنچنی ضروری ہے۔ اس وقت بہت کم مجالس کی طرف سے رپورٹیں موصول ہو رہی ہیں یہ امر قابل فکر ہے اس طرف توجہ کی ضرورت ہے۔ مرکز اسی صورت میں آپ کی صحیح راہنمائی کر سکتا ہے۔ جب آپ کی طرف سے ماہ بماہ بروقت ماہانہ کارگذاری رپورٹیں مرکز میں موصول ہوتی رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹینڈر نوٹس

(i) ضلع کونسل جھنگ کو درج ذیل ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کیلئے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے ٹینڈر مطلوب ہیں۔ ٹینڈر سربمہر لفافوں میں مورخہ ۱۸/۳/۸۱ کو دفتر ضلع کونسل جھنگ میں گیارہ بجے قبل دوپہر وصول کئے جائیں گے اور اسی روز ٹینڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ زرضمانت بمعہ کال ایٹ ڈیپازٹ کی صورت میں وصول کی جاوے گی۔ ٹینڈر فارم بحساب مبلغ ۱۰/- روپے فی فارم دفتر ڈسٹرکٹ انجینئر ضلع کونسل جھنگ سے ایک روز قبل دوران اوقات کار حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ چیئرمین ضلع کونسل جھنگ کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کسی ایک یا تمام ٹینڈر کو بغیر وجہ بتائے منسوخ کر دیں۔ تفصیلی شرائط ٹینڈر فارم میں درج ہیں۔

شمار	تفصیل ترقیاتی منصوبہ	زرتخمینہ لاگت	زرضمانت	میعاد
	پختگی سڑک لنک روڈ رقبہ ۴ فرلانگ	۲،۰۵،۰۰۰/-	۴۱۰۰/-	۳ ماہ
۲-	سپیشل مرمت وٹرنری ڈسپنسری بھوانہ	۱۵،۰۰۰/-	۳۰۰/-	۱ "
۳-	مرمت رورل ڈسپنسری چک نمبر ۲۴۱	۱۵،۰۰۰/-	۳۰۰/-	"
۴-	سپیشل مرمت رورل ڈسپنسری بھمب	۱۵،۰۰۰/-	۳۰۰/-	"
۵-	سپیشل مرمت وٹرنری اینڈ سٹاف کوارٹر شاہ جیونہ	۱۳،۰۰۰/-	۲۶۰/-	"
۶-	تعمیر والی کوارٹر کھیوہ (بقایا کام)	۱۴،۲۵۰/-	۳۰۰/-	"
۷-	تنصیب بجلی رورل ڈسپنسری اینڈ سٹاف کوارٹر مگھیانہ	۵،۶۰۰/-	۱۲۰/-	۲۰ یوم
۸-	" " " " " " کھیوہ	۴۶۹/-	۱۰۰/-	۱۵ یوم
۹-	تنصیب بجلی وٹرنری ڈسپنسری کوارٹر ملہوانہ	۱۷۳۰/-	۴۰/-	۱۰ "
۱۰-	مرمت جھنگ رنگ میلہ گراؤنڈ جھنگ	۷۰۰/-	۲۰/-	۱۰ "
۱۱-	مرمت مین ہولسین سفیدی، روغن میلہ گراؤنڈ جھنگ	۹۹۰۰/-	۲۰۰/-	۱۰ "

۱۲- تعمیر پلیاں ۲۸ عدد جو کہ ضلع کونسل کی مختلف میکنی سڑکات پر واقع ہیں اندازاً تخمینہ ایک لاکھ مبلغ ۷۵۰/- روپے ہے

(ii) ضلع کونسل جھنگ کا سالانہ میلہ اسپاں مویشیاں مورخہ ۲۴/۳/۸۱ تا ۲۹/۳/۸۱ کو منعقد ہو رہا ہے۔ میلہ کے دوران مختلف اشیاء کی سپلائی کے لئے کوٹیشن درج بمہر درکار ہیں۔ تفصیل اشیاء حسب ذیل ہے۔

۱- لاؤڈ سپیکر: دو سیٹ مکمل بمعہ بیٹری برائے ۶ یوم
۲- " " = ایک سیٹ بیٹری برائے انتخاب مویشیاں ۲ یوم
۳- کیلے کھجور = سائز ۱" × ۲½" × ۱۴" ۶۰۰ عدد
۴- کیلے کیکر = سائز ۱" × ۲½" × ۲" ۳۰۰ "
۵- کیلے کھجور نیزہ بازی = سائز ۱" × ۲½" × ۱۴" ۲۰۰ آرٹا
۶- بوٹ چھڑہ = ۷ ریڑھے
۷- سرخی بھٹہ = ۱۵ "
۸- چارپائیاں = ۱۰۰ عدد
۹- گھڑے = ۱۰۰ "
۱۰- چونا = ۴ من
۱۱- لوٹے = ۵۰ عدد
۱۲- نلکا جات = ۱۰ "
۱۳- جگ شیشہ = ۲ عدد
۱۴- گلاس شیشہ = ۲ درجن
۱۵- ٹارچ (سیل) = ۲ عدد
۱۶- ٹوکریاں توت = ۲۰ "
۱۷- تنصیبات بجلی میلہ گراؤنڈ

(iii) نیلام ٹھیکہ جات

(۹) ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ضلع کونسل جھنگ کے مندرجہ ذیل ٹھیکہ جات اور مشہور و معروف منڈی جات مویشیاں مورخہ ۱۸/۳/۸۱ بوقت ۱۱ بجے بمقام دفتر ضلع کونسل جھنگ نیلام کئے جاویں گے۔ شرائط نیلام دفتری اوقات کے دوران دفتر ہذا سے ملاحظہ کی جاسکتی ہیں خواہشمند حضرات تاریخ اور

۴۴

وقت مقررہ پر تشریف لاکر بولی میں حصہ لیں۔

۱-	منڈی مویشیاں امین پور	ایک سال
۲	" " کوٹ بہادر	"
۳-	" " لالیاں	"
۴-	" " ہرسہ شیخ	"
۵-	جدید منڈی مویشیاں پل منگوانہ	"
۶-	سائیکل سٹینڈ پل منگوانہ	"

انعقاد سالانہ میلہ اسپاں مویشیاں

ضلع کونسل کا سالانہ میلہ اسپاں مویشیاں المعال ۲۴/۳/۸۱ تا ۲۹/۳/۸۱ بڑے تزک و احتشام سے منایا جارہا ہے۔ ٹکٹ پڑ کوڈی۔ کبڈی۔ ٹھیکہ سائیکل سٹینڈ۔ نیلام تھیٹر سرکس جھولے۔ روغن کاری۔ ریڑھی۔ کنٹین وغیرہ مورخہ ۱۸/۳/۸۱ بوقت ۱۱ بجے بمقام دفتر ضلع کونسل جھنگ نیلام کئے جائیں گے لہٰذا خواہشمند حضرات تاریخ وقت مقررہ پر تشریف لاکر بولی میں حصہ لیں۔

المشتہر

چیئرمین ضلع کونسل جھنگ

IPL - 1121

فون نمبر ۲۰۷۶

اعلان نکاح

(۱) مکرم عبداللطیف صاحب ایم اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ حیدرآباد کا نکاح محترمہ ثریا بیگم صاحبہ دختر چوہدری غفور احمد صاحب صدر جماعت سکرنڈ ضلع نوابشاہ کے ساتھ باون ہزار روپیہ حق پر قرار پایا ہے۔ مکرم شیخ محمد نعیم صاحب مربی سلسلہ نوابشاہ نے سکرنڈ میں اس نکاح کا اعلان کیا۔ قارئین الفضل سے درخواست ہے کہ وہ دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت کرے آمین۔

(منور احمد قائد مجلس نوابشاہ نیشنل آڈیٹر نوابشاہ)

(۲) بتاریخ ۲۴ فروری ۱۹۸۱ء بروز منگل دار عزیزم سرفراز احمد جاوید ابن ظفر اللہ اقبال کا نکاح عزیزہ ساجدہ نصرت بنت چوہدری محمد سعید کلیم کے ساتھ مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم پیر محمد اکبر صاحب سفراط گوئیکی حال مقیم ربوہ نے چوہدری محمد سعید کلیم صاحب کے مکان بیت المظفر پر پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس تعلق کو تمام متعلقین کے لئے ہر لحاظ سے باعث خیر و برکت بنائے نیز ہر قسم کی خیرات حسنہ کرے آمین۔

(ظفر اللہ اقبال ۳ سرکلر روڈ کالونی لاہور چھاؤنی)

(۳) میرے بھائی عزیزم راجہ محمد ارشد صاحب ابن مکرم راجہ خان صاحب کا نکاح عزیزہ نسیم اختر صاحبہ بنت ملک علی احمد صاحب موضع گلا والہ ضلع گجرات سے مورخہ ۲۷/۲/۸۱ کو بعد نماز عصر مسجد ناصر محلہ دارالرحمت میں مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ فریقین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ہو۔ آمین۔ ثم آمین۔

(راجہ احمد خاں محلہ دارالرحمت ربوہ)

احیاءِ اسلام کی عالمگیر مہم

باتصویر تصویر مفت۔ نیز از جماعت دوست بذریعہ خط باتصویر لٹریچر فری طلب فرماویں۔

عبدالمالک ۱۱۵/۸ علامہ اقبال روڈ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی طرف سے وضاحت

محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب ایڈیٹر الفضل کے نام اپنے ایک مکتوب میں رقم فرماتے ہیں:۔

"الفضل ۱۷ فروری کا پرچہ ابھی ابھی ملا ہے آنجناب نے بدر کے حوالے سے بمبئی کی ایک تقریب کا ذکر فرمایا ہے۔ احوال یہ ہے کہ جس طرح بدر نے رپورٹ دی ہے میں جناب شہاب الدین احمد صاحب کی معیت میں جناب سیدنا برہان الدین صاحب سے ملنے کے لئے گیا۔ وہاں جو بوہرہ جماعت کی ایک تقریب ہو رہی تھی، جس میں جناب سید صاحب نے مجھے شریک ہونے کی دعوت دی۔ اور مجھے حاضرین کو خطاب کرنے کے لئے فرمایا۔ اجتماع میرے اعزاز میں خصوصی طور پر نہیں تھا۔ اجتماع میں شامل ہونے والوں کی تعداد درست ہے۔ اور میرے خطاب کا موضوع بھی لیکن یہ تاثر درست نہ ہوگا کہ تقریب محض میرے لئے منعقد کی گئی تھی۔"

احباب سے درخواست ہے کہ اس کے مطابق تصحیح کرلیں۔ ادارہ اس سہو پر معذرت خواہ ہے۔ (ادارہ)

جماعت احمدیہ کی ۶۲ ویں مجلس مشاورت

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی ۶۲ ویں مجلس مشاورت انشاء اللہ ۳-۴-۵ اپریل (شہادت بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ۱۹۸۱ء/۱۳۶۰ ہش) ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوگی۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

نمایاں کامیابی

ہمارے سفید فام امریکی نومسلم بھائی مکرم یحییٰ شریف عبداللہ صاحب نے ڈوور امریکہ سے بتایا ہے کہ ان کے صاحبزادے مکرم احمد طارق شریف صاحب اپنی کلاس میں اپنے سکول پارک کیتھولک ہائی سکول میں اول رہے ہیں۔ اسی طرح ان کے بیٹے کے کزن مکرم احمد خالد اسی سکول میں اپنی کلاس میں چوتھے نمبر پر رہے ہیں۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ ہمارے اس امریکی نومسلم بھائی کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کو مزید ترقیات سے نوازے آمین۔

خادم مسجد کی ضرورت

مسجد اقبال دارالنصر غربی کے لئے ایک خادم مسجد کی ضرورت ہے جس کے سپرد مسجد کی دیکھ بھال کے علاوہ پانچ وقت اذان دینا بھی ہوگا۔ بندگی رہائش کے لئے مسجد کے ساتھ ایک کمرہ دیا جائیگا۔ خواہشمند احباب مجھ سے ملکر تنخواہ کا فیصلہ بالمشافہ کرلیں۔ محمد ابراہیم جامعی صدر دارالنصر غربی

ایڈیٹر تشحیذ الاذہان کی شادی

محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر و مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ رقم فرماتے ہیں۔

ماہنامہ تشحیذ الاذہان کے ایڈیٹر اور جامعہ احمدیہ کے استاد مکرم برادرم نصیر احمد صاحب قمر ابن مکرم مولانا بشیر احمد صاحب قمر مبلغ گھانا کی شادی ۱۲ فروری ۱۹۸۱ء کو عمل میں آئی۔ آپ کے نکاح کا اعلان ۱۸ جون ۱۹۸۰ء کو محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے ہمراہ محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ بی۔ اے۔ بنت مکرم احمد حسین صاحب بٹ درویش قادیان تین ہزار روپے مہر پر فرمایا۔

تقریب رخصتانہ ۱۲ فروری بروز جمعرات مکرم محمد افضل صاحب بٹ کے گھر پر بعد نماز عصر منعقد ہوئی۔ مردانہ حصہ میں تلاوت و نظم کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی۔ اندرون خانہ حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے دعا کروائی۔ بارات اسی روز کوارٹر ۲۶ صدر انجمن احمدیہ ربوہ واپس پہنچی۔ اگلے روز ۱۳ فروری بروز جمعہ یہاں پر دعوت ولیمہ منعقد ہوئی۔ اندرون خانہ حضرت سیدہ ام متین مدظلہا نے دعا کروائی۔ اور مردوں میں محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے دعا کروائی۔ دعوت ولیمہ میں کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی جن میں سلسلہ کے جید علماء کرام اور مبلغین سلسلہ شامل تھے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس رشتہ کو جانبین کے لئے خیر و برکت اور سعادت کا موجب بنائے اور اپنے فضل و کرم سے سلسلہ احمدیہ اور عالم اسلام کے لئے اس بابرکت ثمرات اور نیک نتائج برآمد کرے آمین"

ولادت:۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو مورخہ ۲۶ جنوری ۱۹۸۱ء کو ۸ بجے شب دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام نعمان احمد تجویز کیا گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک بنائے۔ خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین

چوہدری نذیر احمد رشید پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شاہدرہ ٹاؤن

فریش میڈیسن کمپنی کی مسلسل محنت کے چند سال
بہترین کارکردگی و خدمت کی شاندار مثال
روپیہ کو ہمیشہ گردش میں رکھنا چاہیئے
آپ اپنے سرمایہ کو گردش میں رکھیئے اور اس میں کمی نہ آنے دیں
فریش میڈیسن کمپنی آپ کے لئے سرمایہ کاری کی نئی راہیں کھولتی ہے۔ ہماری منفعت بخش ادویات کی لاٹوں میں سرمایہ کاری کیجئے۔ اور سال میں دو دفعہ پرکشش منافع حاصل کریں۔ اس میں نقصان کا قطعی احتمال نہیں ہے۔ اس طرح آپکے اس ادارہ میں مزید وسعت بھی ہوگی۔ اور آپ بے شمار دکھی لوگوں کی دعاؤں کے بھی حقدار بنیں گے۔ بہتر کام میں بہتر سرمایہ کاری کیجئے۔
ہم انشاء اللہ تعالیٰ پوری کوشش اور ان تھک جدوجہد اور بہترین سوچ کے ساتھ آپ کے سرمایہ کو بڑھائیں گے اور صمیم قلب کے ساتھ منافع منصفانہ طور پر نصف ادا کریں گے۔ آپ کا اپنا ادارہ جس میں آپ کا شاندار تعاون ہماری کوشش شامل ہے۔ دن بدن ترقی کی طرف گامزن ہے۔
سٹاکسٹس:۔ فائنر لیبارٹریز دائیتھ بروز ویلکم کمپنی
فریش میڈیسن کمپنی
J.S. بلاک ۹ دکان و دفتر
تھوک انگریزی ادویات فروش
نزد بس اسٹاپ سرگودھا
پروپرائیٹر:۔ ایم اشرف چوہدری سرگودھا

انشاء اللہ تعالیٰ
۲ مارچ سے ۹ مارچ تک
حکیم عبدالحمید اعوان
کراچی مطب میں
خدمت کے لئے حاضر ہونگے۔
معرفت صوفی عبدالقدیر صاحب
راشن شاپ ۱۳۴۶
۹۲۹ سی نزد طارق سنٹر
طارق روڈ کراچی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴